میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 17 جمادی الثانی، 1439ھ | 05/03/2018 | نمبر: PN18018

مسلمانوں کا تحفظ نبوت کے طریقے پر خلافت کے بغیر ناممکن ہے

شامی مسلمان ہماری افواج کی مدد کے منتظر ہیں

شام بالخصوص مشرقی غوطہ کے مسلمانوں پر ہونے والی بدترین وحشیانہ بمباری کے خلاف اور ان کی مدد کے لیے مسلم افواج کو حرکت میں لانے کا مطالبہ کرنے کے لیے حزب التحریر ولایہ پاکستان نے ملک بھر میں مظاہرے کیے۔ مظاہرین نے بینرز اور کتبے اٹھار کھے تھے جن پر تحریر تھا: "شام کے جابر کو گردن سے پکڑنے کے لیے فوجی دستوں کو شام روانہ کیا جائے جو مساجد، اسپتالوں، گھروں اور اسکولوں کو نشانہ بنا رہا ہے" اور "اے افواج پاکستان! شام کے مسلمانوں کی مدد کے لیے حرکت میں آؤ اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرو"۔

مشرقی غوطہ اور شام میں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کا خاتمہ کرنا کوئی مشکل نہیں اگر ترکی اور اردن سے یہ کہا جائے کہ وہ پاکستانی افواج کے لیے فوجی اڈے فراہم کریں اور پھر ایک مشترکہ آپریشن کے ذریعے بشار کے اقتدار کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح پاکستان شام میں بشار کے خلاف لڑنے والے جنگجوؤں کو انٹیلی جنس معاونت فراہم کر سکتا ہے جیسا کہ اس نے سوویت روس کے خلاف افغانستان میں کیا تھا۔ لیکن ایسے اقدامات وہ قیادت اٹھاتی ہے جو مخلص ہو۔ صورتحال یہ ہے کہ ایک کے بعد ایک مسلم علاقوں میں کفار اور ان کے اتحادی مسلمانوں کی جان ومال اور عزت وآبرو کو پامال کر رہے ہیں اور مسلمانوں کے حکمران اپنے نام نہاد قومی سلامتی کے تقاضوں کے تحفظ کے نام پر کفار کا ساتھ دے رہے ہیں یا پھر اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے شام میں امن کے قیام کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کی منت سماجت کر رہے ہیں۔ اس بات میں اب کوئی شک وشبہ باقی ہی نہیں رہا کہ اقوام متحدہ و بین الاقوامی برادری مظلوم مسلمانوں کا تحفظ کرنا ہی نہیں چاہتیں لہٰذا ان سے مدد کی درخواستیں کرنا وقت کی بربادی ہے۔ اسی طرح یہ بات بھی ثابت ہو چکی ہے کہ انڈونیشیا سے مراکش تک مسلمانوں کے حکمران اندھے اور بہرے ہیں جنہیں مسلمانوں پر مظالم ڈھانے والے کفار کے جرائم نظر ہی نہیں آتے اور یہ حکمران مسلمانوں کے قاتلوں کے ساتھ دوستیاں کرتے اور اتحاد بناتے ہیں۔

مسلمان اپنی چودہ سو سالہ تاریخ میں کبھی اتنے بے کس ولاچار نہیں ہوئے جتنا کہ 3 مارچ 1924 کو خلافت کے خاتمے کے بعد سے ہو گئے ہیں۔ کمزور سے کمزور ترین خلافت کے دور میں بھی کفار مسلمانوں پر ظلم کرنے سے گھبراتے تھے۔ لیکن آج جب خلافت نہیں اور مسلمانوں کے حکمران کفار کے اتحادی بنے ہوئے ہیں جنہوں نے ہماری مسلم افواج کو بیرکوں میں بند کر رکھا ہے تو کفار کی ہمت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ مسلمانوں کا خون پانی کی طرح بہا رہے ہیں۔ اس صورتحال سے نکلنے کا واحد حل نبوت کے طریقے پر ایک بار پھر خلافت کا قیام ہے جو مسلم علاقوں کو کلمے کے جھنڈے تلے ایک لڑی میں پرو دے گی اور ان کی عظیم افواج کو حرکت میں لائے گی اور مسلمانوں اور دنیا بھر کی مظلوم اقوام کو کافر سرمایہ دار ممالک کے ظلم وستم سے نجات دلائے گی۔ بغیر خلافت کے مسلمانوں کا تحفظ ممکن ہی نہیں ہے اور اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

((إِنَّمَا الإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ))

"بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (مسلم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس